قرآن شفاہے

الحمدللہ رب العالمین والصلاۃ والسلام علیٰ رسولہ الکریم اما بعد فأعوذباللہ من الشیطٰن الرجیم ؞ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ؞ و ننزل من القرآن ما ھو شفاءہ و رحمت للمؤمنین ؞ وقال النبی □ علیکم بالشفاعۃ تلاوت کلام اللہ و شروت العصر ۔ وقال النبی □ من لم یشفع القرآن فلاشفاعہ اللہ من لم یغفرالقرآن فلا کفاہ اللہ او کما قال علیہ الصلوٰۃ والسلام

علاج کے بارے میں کچھ باتیں سامنے رکھوں گا بھائی دیکھو عام طور پر ہمارے ذہن میں یہ بات ہوتی ہے کہ اس دور میں جادو، جنات، نذر، حسد یہ سب عام ہے اور میں یوں کہہ سکتا ہوں کہ 95 فیصد لوگ اس میں مبتلا ہے اور علماء اکرام بھی اس کے اندر مبتلا ہیں لیکن ذہن میں یہ بات ہے بہت سارے لوگ کے کہ جیسا سفلی ہے، جادو ہے ناپاک ہے اور اس کا علاج بھی ناپاک ہی سے ہو گا۔ایسا نہیں ہے اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں فرماتا ہے "وقل جاء الحق وزھق االباطل "حق آئے گا اور باطل جائے گا روشنی آئے گی اندھیرا جائے گے "ان الباطل کان زھوقا"اور باطل کو ٹوٹنا ہی ہے "وننزل من القرآن ما ھو شفاءہ ورحمت المؤمنین "ہم نے قرآن مجید کو نازل کیا اور اس کے اندر شفا ہے رحمت ہے ایمان والوں کے لئے، نبی کریم ﷺ نے فرمایا دو شفاء کو اپنے اوپر لازم پکڑو ایک اللہ کے کلام کی تلاوت اور دوسرا شہد پینا نبی کریم ﷺ نے فرمایا "خیر الدواء القرآن" بہترین دوا قرآن کریم ہے نبی کریم ﷺ نے فرمایا جس کو قرآن شفاء نہیں دیگا اس کو اللہ تعالیٰ شفاء نہیں دیگا جس کے لئے قرآن کافی نہیں ہے اس کے لئے اللہ تعالیٰ کافی نہیں، اب یہ ہے کہ قرآن سے علاج کس طریقہ سے کر سکتے ہیں قرآن مجید کی تلاوت یا کوئی سیڈی ہو اس میں قرآن مجید کی مختلف آیتیں ہو ہر وہ آیت جس میں اللہ کی بڑائی کا ذکر شیاطین کا ذکر اور آخرت کا ذکر اس سے شیطانوں کو بہت تکلیف

ہوتی ہے تو وہ آیتوں کو جمع کرتے ہیں تو حضرت شیخ ذکریا کی منزلیں ہیں 33 آیتیں ہیں اسی طرح عرب کے علماء حضرات اور بھی کوئی جادو کی آیتیں ملاتے ہیں نذر کی، جب وہ آیتیں سنتے ہیں تو آیت سننے سے اگر واقعی میں کچھ ہے کوئی آدمی کے اوپر کوئی جادو ہے حسد ہے نظر ہے تو سننے سے بدن کے اوپر کیفیت ظاہر ہوتی ہے جیسے سر میں درد ہو گا کمر میں درد ہو گا اور جادو جس جگہ پر بدن کے اندر ہے اس جگہ پر درد بڑہتا جائے گا اگر کسی نے کچھ کھلایا ہے عام طور پر کھلانے کا معاملہ زیادہ ہوتا ہے اگر کسی نے کچھ کھلایا ہے تو الٹی جیسا ہو گا یہ سارے معاملات ہے اب جب قرآن کی آیت سنیں گے تو تکلیف ہو گی اب علاج یہ ہے کہ ہے کہ انہیں آیتوں کو بار بار شفاء کی نیت سے سننا ہے سنتے ہی جاتا ہے اچھا لگے یا نہ لگے جتنا سنتے جائیں گے اتنی تکلیف بڑھتی جائے گی لیکن تکلیف لیکن تکلیف کتنی ہی بڑھتی جائے پیچھے نہیں ہٹنا ہے سنتے ہی جانا ہے انشاءاللہ اور پھر اس کے بعد ہو سکتا ہے کہ جادو بدن سے نکلنا شروع ہو جائے بدن میں بہت زیادہ کھجلی ہو گی یا بخار چڑھ جائے گا یا پیشاب بہت زیادہ آئیں گے یا تو جلاب بہت ہوں گے یا الٹیاں بہت ہوں گی ہو سکتا ہے ایک ایک دن کے اندر سو الٹیاں ہوں لیکن جتنا نکلتا جائے گا اتنا ہی آدمی فریش ہوتا جائے گا یہ سب کچھ ہونے کے بعد میں ہم ایک گھنٹہ دو گھنٹہ لگاتار آیتیں سنتے ہیں اور کچھ نہیں ہوتا ہے کوئی کیفیت بدن میں نہیں آتی تو سمجھ لینا چاہیے کہ الحمدللہ مکمل علاج ہو گیا اگر کوئی یوں کہتا ہے کہ کچھ تکلیف ہے تو پھر اس کا علم کمزور ہے یا وہ بیوقوف بنا رہا ہے تو یہ قرآن کا علاج ہے بہت سارے علاج ہوئے، ایک مثال اچھا جو کینسر ہے عرب کے علماء حضرات فرماتے ہیں کہ کینسر کوئی بیماری نہیں ہے کینسر جادو، جنات، نظر سے ہوتا ہے بلکہ بڑی بڑی بیماریاں جیسا کہ ھارڈٹ ہے گھٹنوں کی تکلیف ہے جوڑوں کا درد ہے جو بچے نہیں ہوتے ہیں اور عورتوں کو بہت خون آتا ہے یہ ساری تکلیفیں نظر کی وجہ سے ہوتی ہیں اور ایک بات اور بھی دھیان میں رکھیں کہ

جادوں کی اتنی حیثیت نہیں ہے اس سے زیادہ خطرناک چیز نظر بھی ہے نبی کریم ﷺ نے فرمایا"اکثر من یموت و قدرتہ بعلم" اللہ کی قضااور تقدیر کے بعد میری امت میں سب سے زیادہ موت نظرِ بد سے ہو گی۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کوئی چیز تقدیر سے سبقت نہیں کرتی اگر کوئی چیز تقدیر کے آگے جاتی ہے وہ نذر ہوتی ہے نذر آدمی کو پہاڑ سے دھکا دے سکتی ہے یہ بھی حدیث ہے اسی طرح سے اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں سورۃ یوسف میں ذکر کرتے ہوئے فرمایا ہے یعقوب علیہ السلام کے بیٹے جب مصر جا رہے تھے تو یوں کہا "اے میرے بیٹو تم ایک دروازے سے داخل نہیں ہونا بلکہ الگ الگ دروازوں سے داخل ہونا ، حضرت یعقوب علیہ السلام کے ذہن میں بھی یہ تھا کہ اگر ایک دروازے سے داخل ہونگے تو ان کو نظر لگ جائے گی۔ اللہ تعالیٰ کے رسول ﷺ نے نظر سے بچنے کیلئے دعا مانگنے کا حکم دیا ہے " نظر بد سے اللہ کی پناہ مانگو کیوں کہ نظر بد برحق ہے " نبی کریم ﷺ نے فرمایا نظر حق ہے شیاطین اس کو حاضر کرتے ہیں بنی آدم کا حسد اس کو لاتا ہے اب یہ ہے کہ نظر کیوں لگتی ہے کوئی آدمی نے کسی کی تعریف کی اس تعریف میں اس اللہ تعالیٰ کا ذکر نہیں کیا پس نظر اس کو لگ جاتی ہے تو عام طور پر ہم کسی کی تعریف کرتے ہیں کہ بھائی اس کا چہرہ کتنا خوبصورت ہے اب اگر اس نے ماشاءاللہ، بارک اللہ وغیرہ نہیں کہا تو اس کو نظر لگ جائی گی تو شیطان اس کو پسند نہیں کرتا ہے کہ کسی آدمی کی تعریف ہو تو فوراً اس پر حملہ کرتا ہے لیکن جب کوئی آدمی یوں کہا کہ ماشاءاللہ، بارک اللہ اب اس سے نظر کا اثر ختم ہو جاتا ہے اب یہ ہے نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ اپنی نعمتوں کو راز میں رکھیں اپنی نعمتوں کا زیادہ تذکرہ نہ کریں اپنی بیوی کی تعریف نہ کریں اپنے بچوں کی تعریف نہ کریں اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا "اپنے کاموں کو انجام تک پہچانے تک راز میں رکھنے سے مدد حاصل کرو کیونکہ ہر نعمت والوں کے ساتھ میں حسد کرنے والے لوگ ہوتے ہیں" بہرحال نظر لگ گئی جادو ہو گیا کوئی مسئلہ نہیں ہے کوئی بات

نہیں ہے ایسا ہو نہیں سکتا کہ کوئی چیز جب عام ہو جائے اور اس علاج عام نہ ہو یعنی اس کا علاج مقصوص لوگوں کے پاس ہو اور اس کی جاگیر بن کر رہ جائے ایسا ہو نہیں سکتا یہ قرآن سب کے لیے ہے ہر آدمی اس سے فائدہ اٹھا سکتا ہے قرآن میں شفا ہے

ایک آپ کو واقعہ بتاتا ہوں ایک آدمی کا ہم نے علاج کیا، علاج یہ ہے کہ ہم نے اس کو کہا کہ آپ کو قرآن سننا ہے فجر سے لیکر رات تک اس کے بیچ میں آپ کو نیند آئے گی سونا نہیں ہے پھر ظہر میں کھانا کھانا ہے کھانے کے بعد تھوڑی دیر قیلولہ کرنا ہے کیوں قیلولہ کرنا ہے شیطان قیلولہ کرتا نہیں ہے تم سوتے رہو گے اور شیطان سوتا نہیں ہے لیکن دوسرے ٹائیم شیطان تمہیں سلائے گا سونا نہیں ہے قرآن سننا ہے اس کا ایک دن گیا اچھا جادو اتنا سخت جادو تھا کم از کم ۱۵ سال کا جادو تھا کہتا ہے کہ مولانا پورا دن قرآن سنتے سنتے سر میں درد ہو رہا ہے۔ الحمدللہ معاملہ پکڑ میں معاملہ آیا دوسرے دن اور سنا کہتا ہے کہ تھکان محسوس ہو رہی ہے، ہم نے کہا الحمدللہ اندر جو چیز ہے کمزوری ہو رہی ہے۔ تیسرے دن کمزوری اچھا چوتھے دن تو ایسی حالت ہو گئی کہ ہمیں لگا کہ یہ اب مر جائے گا اس کے والد نے بھی کہا کہ لگتا ہے اب یہ جائے گا دنیا سے ہم نے کہا کہ جانا تو اس کو ویسے بھی ہے کینسر کی بیماری ہے کھائی دونوں طرف سے ہے اب یا تو ادھر گرے گا یا اُدھر گرے گا اس سے اچھا ہے یہ قرآن ہے اس کو چلنے دو اچھا میں نے اس کے والد کو کہا کہ وہ بہت زیادہ بیمار ہو گیا آپ کو کیا ہوا ہے کہتا ہے کہ مولانا میں بھی اس کے ساتھ قرآن سنتا ہوں لیکن مجھے کچھ نہیں ہوا تو میں نے کہا آپ کو کچھ نہیں ہوا تو سوچو اس کو کیوں ہو رہا ہے چلنے دو۔ اب پانچواں دن تھا اس کو الٹی ہوئی الٹی میں پتھر نکلا اس پر لکھا تھا اوم پھر ببول کے کانٹیں، گوشت کا ٹکڑا، بال وہ سب کچھ نکلا فریش ہو گیا ابھی اور آپ کو قرآن سننا ہے پھر چھٹا دن تھا قرآن بھی سنا ہری ہری الٹی ہرے ہرے جلاب یہ سب کچھ نکلا اور پھر اس کا نواں دن تھا صبح سے رات تک قرآن سنا اس کو کچھ نہیں ہوا

الحمدللہ آپ کے اوپر سے جادو ٹوٹ گیا اللہ تعالیٰ نے آپ کو شفادی اب کوئی مسئلہ نہیں ہے اب آپ اپنا کینسر چیک کرالو کینسر چیک کرایا تو کینسر بھی نہیں تھا۔

اسی طرح سے ایک عورت تھی اس کو سینے کے اندر گانٹھ ہوگئی تھی کینسر تھی تو ہمارے ہاں ایک ڈاکٹر ہے ایشیاء کا سب سے بڑا ڈاکٹر ہے اس کو بھی دکھایا تو اس نے بھی بولا کہ کینسر ہوگیا ہے اب جب اس کے اوپر قرآن پڑھا تو جن وہاں پر حاضر ہوگیا معاف کردو، چھوڑدو، کبھی نہیں آئیں گے وغیرہ قرآن سنتے سنتے کمزور ہوکر نکل گیا اس کو کہا کہ قرآن اور سنتے رہو تو اس کو ایسا لگتا تھا کہ گانٹھ کے اندر کسی نے کیمیکل ڈال دیا ہے اتنی جلن ہوتی تھی اور الٹی، جلاب چالو ہوگئے دو دن تک ایسا ہوا دو دن کے بعد وہ گانٹھ چھوٹی ہوگئی تو ایسا کچھ لگتا نہیں ہے اب قرآن سننے سے کچھ نہیں ہو رہا میں نے کہا کہ واپس چیک کرلو دو دن کے پہلے کا رپورٹ اور دو دن کی بعد رپورٹ آئی اس میں بتایا گیا کہ کینسر نہیں ہے چربی کی گانٹھ ہے ختم ہوگیا الحمدللہ۔

ہمارے ہاں ایک صاحب تھے تو ان کی بیوی کو خون بہت جاری ہوتا تھا تو ڈاکٹروں نے ٹیسٹ وغیرہ کیا تو کہا کہ بچہ دانی کے اندر کچھ گانٹھ ہے جس کا آپریشن کرنا ہی پڑے گا نہیں تو اس کا کوئی علاج نہیں ہے تو انہوں نے یہ سوچا کہ چلو بمبئی میں آپریشن کرائیں گے بمبئی آئے کسی نے قرآن کے علاج کی ترتیب بتائی تو انہوں نے قرآن سننا شروع کیا تو صبح سے سنتے سنتے رات ہوگئی اب اسی رات کو الٹی ہوئی اور دوسرے دن صبح میں الٹی ہوئی اور پھر اس طرح سے بہت خون نکلا اور خون بند ہوگیا اور پھر اس کے بعد جب دوسرے دن آپریشن کے لئے گئے تو آپریشن سے پہلے ایک نارمل ٹیسٹ ہوتی ہے اور اس میں دیکھا تو بچہ دانی میں تو گانٹھ ہے ہی نہیں بولے تم کس لئے آئے ہو تو انہوں نے بولا اس لئے آئے ہیں پہلے کا رپورٹ دیکھا دونوں رپورٹ کو دیکھا دو دن کے اندر الحمدللہ فرق ہوگیا۔

تو صرف قرآن سننا ہے کچھ کام نہیں کرنا ہے اصل تو قرآن پڑھنا ہے لیکن صحیح پڑھنا ہے اگر صحیح نہیں پڑھ سکتے تو صرف اس کو سننا ہے اور یہ بات اپنے ذہن سے نکال کو کہ سفلی کا علاج سفلی سے ہوتا ہے جادو کا علاج جادو سے ہوتا ہے نہیں بلکہ اللہ کے کلام میں شفا ہے بلکہ ہر چیز میں سفا ہے انشاءاللہ۔

ایک اور آدمی آیا سولہ سال سے ان گھر میں جادو تھا تو میں نے بولا بھائی یہ قرآن سنو۔ گھر میں جاکر قرآن اپنے بیوی کو سنایا تو جن حاضر ہوگیا بدن پر اور بولا بند کرو اس سے کچھ ہونے والا نہیں ہے ان لوگوں نے بولا کہ مولانا یہ تو ایسا کہتا ہے، تو میں نے کہا وہ بول رہا کہ کچھ نہیں ہوگا مطلب کچھ ہو رہا ہے تو اس کو چلنے دو جن بولا نہیں جاؤں گا ہم نے کہا مت جا ادھر ہی رہ قرآن سن ہم نے تیرے کو تھوڑی بولا ہے تو جا ادھر ہی رہ قرآن سن۔ بعد میں جن بولتا ہے ارے بھائی جانے دو، مجھے چھوڑدو۔ اچھا پھر اس نے سولہ سال کی روداد سنائی کہ کس طرح آیا وغیرہ اور بولا جس جادو گر نے مجھے بھیجا ہے وہ آج نہیں تو کل ضرور مجھے لینے آئے گا اور واقعی میں پانچ دن بعد ایک سادھو آیا اسی گھر میں جس میں قرآن چل رہا تھا تو بولا میں تمہارے ہاتھ جوڑتا ہوں میں نے پانچ سو میں یہ جادو کیا تھا لیکن میں تمہیں پانچ لاکھ دیتا ہوں میری یہ چیز واپس کردو اس کے بعد ہم نے کہا چلوا گروہ لیکر جانا چاہتا ہے تو جانے دو تو اس نے کرتے کے کونے کا ایک ٹکڑا کاٹا اور اس کو عورت کے اوپر گھما کر بولا کہ چل ساتھ میں ایسا کرکے اس کو لیکر گیا الحمدللہ سولہ سال کا جادو ختم ہوگیا۔

ایک بات اچھی طرح سے سمجھ لو کہ اندر والے کی جتنی طاقت ہے اس سے زیادہ اس کو قرآن سنانا ہے مثلاً کسی کو جادو ہوا وہ بولتا ہے کہ میں تو منزل پڑھتا ہوں بھائی تو ایک بار پڑھتے ہو تو اس کو برداشت کرنے کی طاقت ہے اب دیکھو ایک موٹا آدمی ہے اور وہ ڈاکٹر کو کہتا ہے کہ میں ہر روز چلتا ہوں میرا وزن کم نہیں ہوتا تو ڈاکٹر نے کہا کہ تم روزانہ کتنا چلتے ہو کہتا ہے آدھا

گھنٹہ ،ڈاکٹر کہتا ہے آدھا گھنٹہ تیری عادت ہو گئی ہے تم جہاں پر تھکیں گے مریں گے اور چلیں گے تو تمہارا وزن کم ہو گا، تو اسی طرح سے اندر والے کی عادت ہے پر داشت کرنے کی تو اس سے زیادہ قرآن کا لوڈ دینا ہے پھر اس کے بعد اس کا تھکنا شروع ہو جائے گا اس کے تھکنے کی بڑی علامت یہ ہے کہ اس کو نیند آئے گی مطلب وہ کمزور ہو رہا ہے اس کو آرام چاہیئے لیکن اس وقت سونا نہیں ہے پھر جلاب، الٹی نکل جائے گا اب ایک گھنٹہ دو گھنٹہ تین گھنٹہ سنتے ہو اور کچھ نہیں ہوتا تو سمجھ لو کے اس کے اوپر سے جادو کا اثر ختم ہو گیا ہے یہ قرآن کا علاج ہے بس اللہ تعالٰی سے دعا ہے ہمیں قرآن پاک کو صحیح معنٰی میں سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے۔